صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 10 فروری 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 10 فروری 2016ء .... 1437 ہجری 10 تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 34

خود کو امان میں سمجھو

اہل مقنا کو رسول اللہؐ نے نہ صرف حاکم ایلہ سے رہائی دلائی بلکہ ان کو ان کے شہری حقوق واپس دلوائے اور ان کا تعلق براہ راست اپنے ساتھ قائم کیا۔ حاکم ایلہ سے معاہدے کے بعد مدینے آنے پر آنحضرت ﷺ نے اہل مقنا کو خط لکھا: ”مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم اپنے گاؤں واپس جا رہے ہو۔ جب میرا یہ مکتوب تمہارے پاس پہنچے تو تم خود کو حفظ وامان میں سمجھو کیونکہ اب تمہارے لئے اللہ کا اور اس کے رسول کا ذمہ ہے اور رسول اللہ نے تمہارے گناہ اور وہ سب خون، جن کے لئے تمہارا تعاقب کیا گیا تھا، معاف کر دیئے ہیں۔ تمہارے گاؤں میں رسول اللہ کے سوا اور رسول اللہ کے نمائندے کے سوا نہ تمہارا کوئی شریک ہوگا نہ حصہ دار۔ آج کے بعد سے تم پر نہ کوئی ظلم ہوگا اور نہ زیادتی اور اللہ کا رسول تمہیں ان تمام چیزوں سے بچائے گا جن سے وہ خود اپنے تئیں بچاتا ہے۔

(ابن سعد ذکر بعثة رسول اللّٰه ﷺ الرسل الی الملوك......)

جب تک عملی نمونے اور کامل اصلاح نہ ہو دعوت الی اللہ نہیں ہوسکتی

خدا تعالیٰ کی محبت صرف رسول اللہ ﷺ کی کامل پیروی سے ہی ممکن ہے

حقوق دو ہی ہیں ایک حقوق اللہ اور دوسرے حقوق العباد۔ دونوں ادا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا 92 ویں جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے اختتامی خطاب کا خلاصہ 7 فروری 2016ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طاہر ہال بیت الفتوح لندن سے مورخہ 7 فروری 2016ء کو 92 ویں جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے اختتامی خطاب ارشاد فرمایا اور حضور انور کی آمد پر بنگلہ دیش اور لندن کی جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھی۔

تلاوت ونظم کے بعد حضور انور نے خطاب میں فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے بنگلہ دیش کا جلسہ سالانہ اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ شاملین جلسہ نے مقررین کی تقریریں بھی سنی ہوں گی اور ان میں علمی اور تربیتی مضامین اور جلسہ سالانہ کے مقاصد بھی بیان کئے ہوں گے۔ جو مقاصد حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر شامل جلسہ، خدا تعالیٰ سے تعلق اور اس کی معرفت میں ترقی کرے اور عملی تبدیلی پیدا کرے۔ ایسی عملی تبدیلی جس کا اسوہ آنحضورؐ نے پیش فرمایا اور اپنے ماننے والوں میں تبدیلی پیدا کی جس کے نمونے ہمیں صحابہؓ میں نظر آتے ہیں۔

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا جن کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ اللہ کی توحید کا ادراک رکھنے والے اور رسولؐ اللہ کے اسوہ پر چلنے والے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے لوگ پیدا ہوں۔ وہ لوگ پیدا ہوں جو عملی نمونوں کی ایک مثال ہوں۔ پس ہر احمدی جو دنیا کے کسی بھی خطہ میں ہو اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود کے مشن کو سامنے رکھے اور ہر وقت اس بات کو دہرائے کہ آپ بندہ کا تعلق خدا تعالیٰ سے جوڑنے اور آنحضورؐ کے مقام کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے آئے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ وقتی جوش دکھا کر اور نعرے لگا کر ہم اپنی حالتوں میں مستقل تبدیلیاں پیدا نہیں کر سکتے۔ چاہے وہ بنگالی ہے یا ہندوستانی، عرب ہے یا یورپین یا جزائر کا رہنے والا۔ اس کو اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ خدا سے کس طرح تعلق جوڑ کر اس کی توحید کو قائم کرنا ہے۔ پس آپ جو بنگلہ دیش میں میری باتیں سن رہے ہیں اس بات کو ذہن میں بٹھا کر عہد کریں کہ آپ نے حضرت مسیح موعود کی باتیں پوری کرنے کے لئے ایک نمونہ بننا ہے۔ جب تک ہمارے عملی نمونے قائم نہیں ہوں گے نہ ہی ہماری اصلاح اور نہ ہی دعوت الی اللہ ہوسکتی ہے۔ اسی ضمن میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے چند ارشادات پیش فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں یاد رہے حقیقی توحید جس کا اقرار خدا ہم سے چاہتا ہے اور جس کے اقرار سے نجات وابستہ ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو ہر ایک بات سے اس کا شریک ٹھہرانے سے پاک رکھے۔ آپ نے رسولؐ اللہ کا مقام و مرتبہ بیان کرتے ہوئے فرمایا میں قرآن شریف سے استنباط کرتا ہوں کہ سب انبیاء کے وصفی نام آنحضورؐ کو دیئے گئے۔ کیونکہ آپؐ تمام انبیاء کے فضائل کے جامع تھے اور اسی طرح جیسے تمام انبیاء کے کمالات آپ کو ملے۔ قرآن شریف بھی جمیع کتب کی خوبیوں کا جامع ہے۔ یعنی اس میں قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات ہیں۔ ایسا ہی حکم ایک جگہ رسولؐ اللہ کو دیا ہے کہ تمام نبیوں کی اقتداء کر۔ یعنی تیری فطرت کو حکم دیا کہ جو کمالات تمام انبیاء میں موجود تھے اس میں سب کے سب موجود ہوں اور گویا اس کے ساتھ ہی وہ کمالات اور خوبیاں آپؐ کی ذات میں جمع ہوگئیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ دیکھو خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ اگر خدا کی محبت پانا چاہتے ہو تو صرف رسول کریمؐ کی پیروی سے ہی محبت مل سکے گی اور اس کے علاوہ کوئی راہ نہیں کہ تم کو خدا سے ملا دے۔ خدا کا مدعا صرف ایک خدا ہونا چاہئے۔ شرک اور بدعت سے اجتناب کرنا چاہئے۔ دیکھو میں پھر کہتا ہوں کہ رسولؐ اللہ کی سچی راہ کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہوسکتا۔

ایک احمدی کو کس طرح حقوق العباد ادا کرنے چاہئے اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ سب سے مشکل اور نازک مرحلہ حقوق العباد کا ہی ہے کیونکہ ہر وقت اس کا معاملہ پڑتا ہے اور ہر آن یہ ابتلاء سامنے رہتا ہے پس اس مرحلہ میں بہت ہوشیاری سے قدم اٹھانا ہے۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی حد سے زیادہ سختی نہ ہو۔ بعض لوگ چاہتے ہیں کہ اس کی بربادی کی جائے۔ پھر وہ اس فکر میں پڑ کر جائز اور ناجائز کی پرواہ نہیں کرتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ کو بالکل ختم کر دو اگر خدا تعالیٰ کے ساتھ تم ہو جاؤ تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کر سکتا ہے۔ لیکن اگر خدا سے ہی دور ہو۔ اس کی خلاف ورزی تمہارا چال چلن ہے۔ پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہوگا۔ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے مگر خدا کی دشمنی سے باوجود ساری مخلوق دشمن ہو بچ نہیں سکتا۔ خوب یاد رکھو۔ انسان کو شرف اور سعادت تبھی ملتی ہے جب تک وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو۔ فرمایا ہر شخص کو ہر روز اپنا مطالعہ کرنا چاہئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پرواہ کرتا ہے اور کہاں تک اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور محبت کرتا ہے۔ غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہیں۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ جگہ جگہ رحم کی تعلیم دیتا ہے یہی دینی تعلیم ہے۔ اللہ نے فرمایا ہے کہ تم سب آپس میں بھائی بھائی ہو۔ حقوق دو ہی قسم کے ہیں ایک حقوق اللہ اور حقوق العباد جو حقوق العباد کی پرواہ نہیں کرتا وہ حقوق اللہ بھی چھوڑ دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بڑھنے اور اس کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بنگلہ دیش کے حالات بھی بعض دنوں میں خراب ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو محفوظ رکھے اور دنیا میں جہاں جہاں حالات خراب ہیں وہاں سب احمدیوں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔ بنگلہ دیش میں 5 ہزار 8 سو حاضری جبکہ لندن میں 3 ہزار 726 حاضری رہی۔ آخر پر حضور انور السلام علیکم کہہ کر ہال سے تشریف لے گئے۔

جلسہ کے دوران ڈھاکہ بنگلہ دیش کے مناظر بھی دکھائے گئے اور دعا کے بعد وہاں سے نظمیں بھی پیش کی گئیں۔

نماز جنازہ

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔ مکرم برادرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے والد محترم اور خاکسار کے خسر مکرم صوفی نذیر احمد صاحب مورخہ 7 فروری 2016ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 12 فروری کو بعد نماز عصر بوقت 4 بجے بیت المبارک میں ادا کی جائے گی۔ احباب سے آپ کی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت ڈینٹل اسسٹنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو اپنے ایک ادارہ کیلئے ڈینٹل اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی خواتین صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے نام درخواست کے ساتھ اپنے مکمل کوائف دفتر ایوان محمود میں جمع کروا دیں۔ تعلیمی معیار کم ازکم B.A/ B.Sc ہو۔ ڈینٹل کے کام میں تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ادار یہ

دین بھی مل گیا اور دنیا بھی

حضرت مسیح موعود اپنی تعلیم کا خلاصہ یہ بیان فرماتے تھے کہ

”میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔“

جماعت احمدیہ کی 125 سالہ تاریخ یہ بتاتی ہے کہ جنہوں نے بھی اس عہد کی تکمیل کی اللہ تعالیٰ نے انہیں ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازا۔

مشکلات آئیں، ابتلاؤں سے بھی گزرنا پڑا مگر جلد یا بدیر خدا کی نصرت شامل حال ہوئی اور خدا نے وہ دنیا بھی دی جو چھوڑی گئی تھی اور دین اور اس کی برکات تو بہرحال عطا کی گئیں۔

ایسا ہی ایک واقعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 11/اکتوبر 2013ء میں بیان فرمایا:

یہ واقعہ نہایت ایمان افروز ہے اور اس سے حضور نے جو سبق جماعت کو دیا ہے وہ بھی ہمیشہ نظر میں رکھنے والا ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ کے (مربی) انچارج لکھتے ہیں کہ جماعت کی ایک نوجوان بچی تھی جو پروفیشنل تعلیم حاصل کر رہی تھی۔ اُس کے لئے اُسے دو دن کالج جانا پڑتا تھا جبکہ ہفتے میں تین دن ایک فرم میں کام سیکھنا ہوتا تھا۔ وہ بچی اس فرم میں اکیلی (مومن) تھی۔ فرم نے اُسے نماز پڑھنے کی سہولت مہیا کی ہوئی تھی۔ جب اُس نے اس فرم میں کورس شروع کیا تو اچانک فرم کو غیر معمولی منافع ہونے لگا اور فرم کو نئے گاہک ملنے لگے۔ نہایت مختصر عرصے میں فرم کی دو نئی بلڈنگز اور کئی نئے ورکرز ہائر (Hire) کرنا پڑے۔ جس کالج میں بچی جاتی تھی، وہاں سپورٹس کا ایک پیریڈ ہوتا تھا اور سوئمنگ سپورٹس کا ایک حصہ تھی۔ بچی کو سپورٹس کے پیریڈ میں سوئمنگ میں حصہ لینے کے لئے زور دیا گیا۔ بچی نے انکار کر دیا کہ لڑکوں کے ساتھ سوئمنگ مَیں نہیں کر سکتی۔ ہاں علیحدہ ہو تو اور بات ہے۔ کالج کی انتظامیہ کی طرف سے پھر دباؤ پڑا۔ لیکن اس نے مطالبہ نہیں مانا، ردّ کر دیا۔ سکول نے اُس فرم میں شکایت کی۔ فرم کی طرف سے بھی بچی کو دباؤ پڑا کہ یہ کالج کی تعلیم کا حصہ ہے اور اگر تم نہیں کرو گی تو نوکری سے نکال دیں گے۔ لیکن بچی جو تھی اپنے ایمان پر قائم رہی اور اُس نے کہا ٹھیک ہے جو مرضی کرو، لڑکوں کے ساتھ میں سوئمنگ نہیں کر سکتی۔ بہرحال ان کا رویہ سخت ہوتا گیا اور بچی نے خود ہی تنگ آ کر فرم کو نوٹس بھیج دیا اور اپنا کورس جاری نہیں رکھ سکی۔ فرم کو چھوڑ کر اس نے پرائیویٹ کالج میں داخلہ لے لیا اور جب اس نے فرم چھوڑی تو اللہ تعالیٰ نے بھی عجیب قدرت کا نمونہ دکھایا کہ فرم کو جو فائدہ ہونا شروع ہوا تھا وہ نقصان ہونے لگا اور کام آہستہ آہستہ بالکل ختم ہوتا چلا گیا۔ لوگوں کو فارغ کرنا پڑا۔ آخر جب اس نقصان کی وجوہات معلوم کرنے کیلئے میٹنگ بلائی گئی تو فرم کے ایم ڈی نے برملا اس بات کا اقرار کیا کہ ان کو کسی معصوم کی بد دعا لگی ہے۔ اس فرم میں سے کسی نے اس بچی کو اس بارے میں ای میل کے ذریعہ بتایا اور لکھا کہ جب تم نے ہماری فرم کو چھوڑا تو چند دن تک تو تم ہماری فرم میں لوگوں کی گفتگو کا موضوع رہی اور پھر اس کے بعد کبھی تمہارا ذکر نہیں ہوا۔ اب جب سے ایم ڈی نے یہ کہا ہے کہ ہماری فرم کو کسی معصوم کی بد دعا لگی ہے تو تم پھر گفتگو کا موضوع بن گئی ہو اور سب کا یہی خیال ہے کہ وہ معصوم تم ہی ہو جس کے ساتھ فرم نے زیادتی کی تھی۔ وہ عورت جو اس کی مینیجر تھی، جس نے بچی کو بہت زیادہ تنگ کیا تھا، اُس کو فرم نے اُس عہدے سے برطرف کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور یہ بچی پرائیویٹ کالج میں پڑھی اور اچھے نمبروں سے پاس ہوئی اور اپنا کورس مکمل کر لیا، اس کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

اس نے خدا تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھا۔ سب کچھ جو دنیاوی خواہش تھی اُس کی، وہ بھی اللہ تعالیٰ نے پوری فرما دی۔ پس ہماری بچیوں کے لئے بھی اس میں ایک سبق ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھیں تو اللہ تعالیٰ فضل فرماتا رہتا ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ یہاں کی ہر چیز کو اپنایا جائے کہ جو کسی نے کہہ دیا اُس پر عمل کرنا ہے۔

نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہئے جو ان کی اچھائیاں ہیں، وہ لیں۔ جو ان کی برائیاں ہیں، اُن سے بچنے کی کوشش کریں۔ سوئمنگ کرنا بچوں کے لئے، لڑکیوں کے لئے منع نہیں ہے، ضرور کریں لیکن لڑکیاں لڑکیوں میں سوئمنگ کریں اور یہ اچھی بات ہے تیراکی تو ہر ایک کو آنی چاہئے۔ یہ جو آجکل سوئمنگ کی تربیت دینے کا زور پڑ گیا ہے۔ ہماری دادی مجھے بتایا کرتی تھیں کہ اُس زمانے میں جب سوئمنگ پول تو نہیں ہوتے تھے، نہروں پر جا کر سوئمنگ کی جاتی تھی اور وہ بڑی اچھی تیراک تھیں۔ سو سال سے زیادہ پرانی بات ہے، اُس وقت بھی تیراکی کیا کرتی تھیں اور بڑی اچھی اَپ سٹریم (up stream) تیرا کرتی تھیں۔ تو ہماری عورتیں بھی تیرتی ہیں اور تیرنا آنا چاہئے، سوئمنگ کرنی چاہئے لیکن ایسا انتظام یہاں انتظامیہ سے رابطہ کر کے کروائیں کہ لڑکیوں کے وقت میں صرف لڑکیاں ہوں اور یہ ہو جاتا ہے۔ یورپ میں مَیں نے کئی جگہ اس طرح دیکھا ہے جب کوشش کی تو ہو گیا۔ (الفضل 26 نومبر 2013ء)

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جنوری 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب مرحوم کرائیڈن مورخہ 23 جنوری 2016ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی محمد اسحٰق صاحب آف کھر پیڑ ضلع قصور کی بیٹی تھیں۔ آپ جون 2013ء میں پاکستان سے یوکے شفٹ ہوئی تھیں۔ ملاقات کی شدید خواہش کے باوجود بوجہ بیماری حضور انور سے ملاقات نہ کر سکیں۔ انتہائی نیک، پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار اور قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ صابرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ صابرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یٰسین شریف صاحب مرحوم آف سکندر آباد انڈیا مورخہ 16 دسمبر 2015ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب مرحوم کی ساس تھیں۔ جب تک صحت اجازت دیتی رہی جلسہ سالانہ قادیان میں ہر سال شامل ہوتی تھیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، خلافت کی اطاعت گزار و وفادار، نیک اور ہمدرد خاتون تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم رحیم خان صاحب

مکرم رحیم خان صاحب آف اڑیسہ انڈیا مورخہ 4 جنوری 2016ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے لمبا عرصہ جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ صوبائی سیکرٹری امور عامہ بھی رہے۔ اس کے علاوہ لوکل کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے نمایاں کام کیا۔ لوکل جماعت میں بیت الذکر کی تعمیر اور اخراجات میں معاونت کی توفیق پائی۔ چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ غریب پرور، نظام خلافت اور نظام جماعت کے اطاعت گزار، انسانیت کی خدمت کرنے والے نیک اور شفیق انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے سب بچے جماعت کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرم سیف اللہ ہنجرا صاحب

مکرم سیف اللہ ہنجرا صاحب ابن مکرم محمد اکرم ہنجرا صاحب مرحوم آف کینیڈا مورخہ 21 دسمبر 2015ء کو اپنے روزگار پر کام کرتے ہوئے بلندی سے گر کر چند روز شدید زخمی رہنے کے بعد 25 دسمبر 2015ء کو 40 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے والد کو اپنے خاندان میں پہلا احمدی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے مگر ہر دلعزیز تھے۔ سب کا خیال رکھتے نہایت شفقت کرنے والے تھے۔ ایک لمبا عرصہ اپنی جماعت کے سیکرٹری مال رہے۔ آپ انتہائی عاجز، منکسر المزاج، خلافت سے گہری وابستگی رکھنے والے اور جماعت کے وفادار، بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار کمسن بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم محمد ظفر اللہ ہنجرا صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس کے چھوٹے بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر سر افتخار احمد ایاز صاحب ۔ لندن

ملکہ برطانیہ کی اعزازات عطا کرنے کی تقاریب

13 جون 2015ء کو مجھے نائٹ کمانڈر کا اعزاز عطا کیا گیا

ملکہ الزبتھ ثانی سال میں دو مرتبہ اعزازات کا اعلان کرتی ہیں۔ ایک تو سال نو کے موقع پر اور پھر اپنی رسمی سالگرہ کے موقع پر جو سرکاری طور پر جون کے دوسرے ہفتہ کے روز منائی جاتی ہے۔ ملکہ معظّمہ کی تاریخ پیدائش تو 21/اپریل 1926ء ہے لیکن سرکاری طور پر اس کو جون میں منایا جاتا ہے۔ اعلانات کے بعد اعزازات دینے کی تقاریب ہوتی ہیں جسے Investiture کہتے ہیں۔ سال کے دوران 25 Investitures منعقد کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک ایڈنبرا سکاٹ لینڈ میں Holy rood house میں ہوتا ہے۔ باقی سارے بکنگھم پیلس لندن میں ہوتے ہیں۔ جب ملکہ خود Investiture کے لئے نہ آ سکیں تو ان کی جگہ ان کے بیٹے پرنس چارلس یا شاہی خاندان کا کوئی اور فرد آ جاتا ہے۔ ایک Investiture میں قریباً 120 لوگ اعزازات حاصل کرنے کے لئے شامل ہوتے ہیں۔

بکنگھم پیلس کا ذکر ہوا ہے۔ اس کے بارہ میں بھی کچھ بتا دینا دلچسپ ہوگا۔ لندن جو بھی سیر کے لئے آتا ہے وہ بکنگھم پیلس تو ضرور دیکھ کر جاتا ہے۔ لاکھوں لوگ ہر سال شاہی خاندان کی یہ رہائشگاہ دیکھنے آتے ہیں۔ خاص طور پر وہ پریڈ جب گارڈز بدلتے ہیں یعنی جب ایک دستہ دوسرے دستے کو ذمہ داری دے کر رخصت ہوتا ہے۔ ان کی یونیفارم اور پریڈ کا انداز ایک دلکش منظر ہوتا ہے۔ اس پیلس کی جو صورت آج نظر آتی ہے اس میں کافی ردّوبدل ہوتا رہا ہے۔ اصل بلڈنگ کوئی خاص نہیں تھی۔ یہ 1703ء میں ڈیوک آف بکنگھم کی ذاتی رہائش کے لئے بنائی گئی تھی۔ اس پر اس کا نام بکنگھم ہاؤس رکھا گیا تھا۔ یہ گھر جارج ثالث نے 1761ء میں اپنی بیگم ملکہ شارلٹ کی رہائش کے لئے خرید لیا۔ اس پر بکنگھم ہاؤس کی بجائے اس کا نام کوئینز ہاؤس رکھ دیا گیا۔ 1762ء میں ملکہ شارلٹ نے اپنی سہولت کے لئے اس مکان میں کافی تبدیلیاں کرائیں اور کثیر رقم خرچ کی جو تھی تو 73 ہزار پونڈ لیکن اس وقت کے حساب سے بڑی رقم تھی۔ پھر جب جارج ثالث کا بیٹا تخت پر آیا تو اس نے کوئینز ہاؤس کو وسیع کرنے کے لئے پارلیمنٹ کو تین چار لاکھ پونڈ منظور کرنے کے لئے کہا اور ایک آرکیٹیکٹ جان نیش کو کہا کہ وہ اس ہاؤس کو پیلس میں بدل دے جو شاہی خاندان کی رہائش کے لائق ہو۔ نیش نے کافی حصے گرا کر دوبارہ تعمیر کرائے اور صحن میں ایک ماربل آرچ بھی بنوائی۔ یہ ماربل آرچ اب پیلس کے باہر ہائیڈ پارک کارنر میں ہے۔ یہ منصوبہ 1826ء میں شروع ہوا اور اس پر لاپرواہی سے خرچ کیا گیا۔ 1829ء تک پانچ لاکھ پونڈ سے اوپر خرچ کیا جا چکا تھا۔ یہاں تک کہ نیش کو برطرف کر دیا گیا۔ اور چند سال تک یہ مکان خالی پڑا رہا۔ 1837ء میں جب ملکہ وکٹوریہ کا دور شروع ہوا تو اس نے دیکھا کہ جو عمارت بنائی گئی تھی اس میں بہت سی خامیاں ہیں اور وہ رہائش کے قابل نہیں چنانچہ ایک اور آرکیٹیکٹ رکھا گیا اور کافی ردّوبدل کیا گیا۔ یہ سلسلہ جنگِ عظیم تک چلتا رہا۔ جنگ عظیم کے دوران 1940ء میں اس پیلس پر سات دفعہ بم گرائے گئے اور عبادت کے لئے اس میں جو چرچ بنایا گیا تھا وہ تباہ کر دیا گیا۔

آج جو بکنگھم پیلس ہمارے سامنے ہے اس میں 775 کمرے ہیں۔ ان میں 19 کمرے شاہی رہائش گاہ کے لئے ہیں۔ 240 بیڈروم ہیں۔ 92 دفتر ہیں۔ 78 غسلخانے ہیں۔ ہر سال قریباً پچاس ہزار لوگ مختلف تقاریب کے لئے پیلس میں آتے ہیں۔ ویسے روزمرہ کے معمول میں اس پیلس میں ملکہ کے دفاتر چلتے ہیں۔ ملکہ کے خاوند پرنس فلپ کے الگ دفتر ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں پیلس کی سیر کے لئے لوگوں کا تانتا بندھا رہتا ہے اور اس میں پیلس کی عمارت سے بڑھ کر ملکہ کی کشش ہے۔

Investitures کی تقاریب بکنگھم پیلس کے Ball روم میں ہوتی ہیں۔ ملکہ تقریب کے لئے دو افسروں کے ساتھ آتی ہیں۔ یہ طریق ملکہ وکٹوریہ نے 1876ء میں شروع کیا تھا۔ علاوہ ازیں سٹیج پر ملکہ کے پانچ باڈی گارڈ ہوتے ہیں۔ یہ طریق کنگ ہنری ہفتم کے زمانہ میں 1485ء میں شروع ہوا تھا۔ کنگ ہنری نے Bosworth Field کی فتح کے بعد اپنے لئے پانچ باڈی گارڈز کا دستہ مقرر کیا تھا اور یہ دستہ اب بھی پانچ باڈی گارڈز پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ چار افسر ملکہ کے ساتھ ڈیوٹی پر ہوتے ہیں اور وہ اعزاز لینے والوں اور ان کے مہمانوں کی نشستوں اور تقریب کے انتظامات کا خیال رکھتے ہیں۔ موسیقی کا انتظام بھی ہوتا ہے جو ملٹری کا ایک آرکیسٹرا پیش کرتا ہے۔ ملکہ کے آنے پر قومی ترانہ پیش کیا جاتا ہے اور پھر ایک افسر ملکہ کے دائیں ہاتھ کھڑا ہو کر مائیک پر ہر ایک اعزاز کا باری باری اعلان کرتا ہے اور اعزاز حاصل کرنے والا ایک ساتھ والے دروازے سے بال روم کے اندر داخل ہو کر ملکہ کے قریب کھڑا ہو جاتا ہے۔ مائیک پر یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ یہ اعزاز کس وجہ سے دیا جا رہا ہے۔ ملکہ کے قریب کھڑے ایک اور افسر کے ہاتھ میں Velvet کا ایک تکیہ ہوتا ہے جس کے اوپر وہ تمغہ یا جو بھی اعزازی نشان ہو رکھ کر ملکہ کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ ساتھ ایک دوسرا سینئر افسر بھی ہوتا ہے جو چیک کرتا ہے کہ صحیح تمغہ پیش کیا جا رہا ہے۔ ملکہ تمغہ لے کر اعزاز حاصل کرنے والے یا والی کو لگا دیتی یا پہنا دیتی ہے۔ ان لمحات کے دوران وہ بات بھی کرتی ہے اور بعض دفعہ یہ گفتگو تمغہ لگا دینے کے بعد بھی ایک دو منٹ کے لئے جاری رہتی ہے۔

جن کو نائٹ ہُڈ (Knighthood) کا اعزاز ملتا ہے ان کے لئے ایک چھوٹا سا سٹول ہوتا ہے جس کے اوپر ایک خوبصورت ویلویٹ کا تکیہ ہوتا ہے۔ وہ اس کے اوپر دایاں گھٹنا رکھ کر بیٹھ جاتے ہیں اور ملکہ ان کو اپنے Knights میں شامل کرنے کے لئے ایک تاریخی تلوار سے پہلے ان کے دائیں اور پھر بائیں کندھے کو چھوتی ہے۔ یہ تلوار ملکہ کے والد محترم کنگ جارج ششم کے استعمال میں تھی جب وہ بحیثیت ڈیوک آف یارک سکاٹس گارڈز کے کرنل تھے۔ اس طرح اعزازات دینے کی یہ کارروائی چلتی رہتی ہے۔

اعزازات مختلف آرڈرز کے تحت دیئے جاتے ہیں اور ان میں سب سے زیادہ معروف آرڈر۔ آرڈر آف دی برٹش ایمپائر ہے۔ اکثر لوگوں کو ممبر آف دی برٹش ایمپائر (MBE) کا اعزاز ملتا ہے۔ اس سے بڑھ کر افسر کا رتبہ ہے اور پھر کمانڈر کا اور اس آرڈر کا اعلیٰ ترین ایوارڈ KBE یعنی نائٹ کمانڈر ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ نائٹ ہڈ کسی کو زندگی میں ایک ہی مرتبہ ملتا ہے۔ بعض اور بھی اعزازات ہیں جو مخصوص آرڈرز سے باہر ہیں۔ ان میں ملکہ کے سروس میڈل ہیں۔ جیسے پولیس میڈل، ریڈ کراس میڈل۔ اسی طرح بہادری اور شجاعت کے میڈل بھی ہیں۔ اگر کوئی اپنا میڈل حاصل کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو میڈل اس کے ورثاء کو دے دیا جاتا ہے لیکن آرڈر کے تحت جو اعزازات دیئے جاتے ہیں جیسے ایم بی ای یا او بی ای وغیرہ وہ وفات کی صورت میں ورثاء کو نہیں دیئے جاتے۔

ان اعزازات کی دفتری کارروائی کے لئے اور پھر اعزازات کی تقریب کے انتظامات کے لئے ایک الگ ڈیپارٹمنٹ ہے جو سارا سال انہی کاموں میں مشغول رہتا ہے۔ اگر کوئی ملک سے باہر ہو اور ملکہ سے اعزاز حاصل کرنے کے لئے موجود نہ ہو سکے تو ملکہ کے نمائندے یعنی گورنر سے یہ اعزاز حاصل کر سکتا ہے یا پھر برٹش ایمبیسڈر سے لے سکتا ہے۔

شاہی اعزازات میں سب سے اعلیٰ برٹش ایمپائر کا آرڈر ہے۔ اس کے تحت برٹش فرمانروا کی طرف سے بہادری اور اولوالعزمی پر اعزازات دیئے جاتے ہیں۔ فوج میں خدمات کے علاوہ سول سوسائٹی کی خدمات یا سائنس یا ٹیکنالوجی میں خاص خدمات پر بھی اعزازات دیئے جاتے ہیں۔ برٹش ایمپائر کا آرڈر کنگ جارج پنجم نے 4 جون 1917ء کو جاری کیا تھا۔ اس کے تحت پانچ ملٹری اور سول اعزازات دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے اعلیٰ ترین نائٹ کا اعزاز ہے۔ یہ اعزازات ایم بی ای سے شروع ہوتے ہیں۔ اس سے اوپر او بی ای ہے اور پھر سی بی ای اور پھر کے بی ای اور جی بی ای۔ نائٹ ہڈ کے ساتھ سر (SIR) کا خطاب ہے۔ عورتوں کو DAME کا خطاب دیا جاتا ہے۔ ان اعزازات کے لئے وزیراعظم یا گورنرز کی طرف سے ملکہ کی خدمت میں سفارش پیش کی جاتی ہے۔

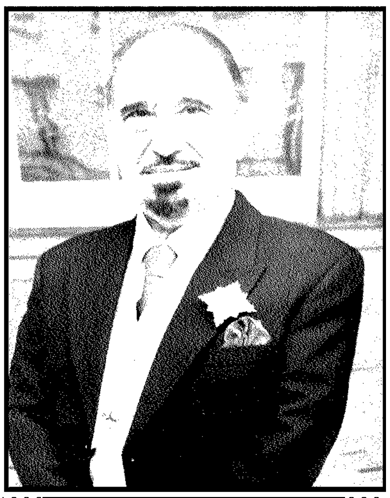

مکرم ڈاکٹر سر افتخار احمد ایاز صاحب

ایک سال میں ساری دنیا میں جہاں جہاں بھی ملکہ ہیڈ آف سٹیٹ ہے زیادہ سے زیادہ 845 نائٹ کمانڈرز بنائے جا سکتے ہیں۔ 858 او بی ای اور 1464 ایم بی ای لیکن عموماً تعداد کم ہی ہوتی ہے۔ جب سے اس آرڈر کا 1917ء میں آغاز ہوا تھا اب تک قریباً ایک لاکھ لوگوں کو اعزازات مل چکے ہیں لیکن ان میں نائٹ کا اعزاز ملنے والوں کی تعداد بہت کم ہے۔

13 جون 2015ء کو ملکہ کے برتھ ڈے کے موقع پر مجھے KBE کا یعنی نائٹ کمانڈر کا اعزاز دیا گیا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احمدیت اور خلافت احمدیہ کی برکات کے باعث تھا۔ اس اعزاز کے ساتھ سر کا خطاب بھی ہے۔ اعزازات دیئے جانے کے لئے بکنگھم پیلس میں تقریب یعنی Investiture Ceremony کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مجھے اس کے لئے 10 نومبر 2015ء کو Investiture میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی۔ اس کے لئے صبح دس بجے پیلس گئے۔ میرے ساتھ میری بیگم لیڈی امۃ الباسط اور دو بیٹیاں بشریٰ اور فرزانہ تھیں۔ پیلس میں داخل ہوتے ہی خوبصورت یونیفارم میں ملبوس گارڈز نے ہمارا استقبال کیا اور گارڈز مہمانوں کو الگ ہال میں لے گئے اور مجھے الگ ہال میں جہاں اعزاز حاصل کرنے والوں کے لئے Reception کا انتظام تھا۔ یہ ہال پیلس کے بال روم کے ساتھ تھا اور اس میں ایک دروازہ تھا جس میں سے بال روم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یہاں اعزاز حاصل کرنے کی جو تقریب ہے اس کی تفصیل بتاتے ہیں اور ریہرسل بھی کرا دیتے ہیں۔ بال روم میں مہمانوں کے لئے قریباً 150 کرسیاں ہیں۔ سامنے سٹیج ہے جس پر ملکہ کھڑے ہو کر اعزازات دیتی ہے۔ اس تقریب میں KBE کا صرف ایک اعزاز تھا جو احمدیت کے اس ادنیٰ ترین خادم افتخار ایاز کے لئے تھا۔ آرڈر آف برٹش ایمپائر کا یہ اعلیٰ ترین ایوارڈ ہے۔ اس کے لئے ملکہ نے

باقی صفحہ 4 پر

رحمتوں کا سال

رواں کارواں سوئے منزل بہ سرعت
دلوں میں جواں اپنے عزم اور ہمت

زمانے میں سب سے ہے پیار و محبت
ہر اک دل سے نفرت کو ہم نے مٹایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا!!

سمندر بیاباں پہاڑ اور جنگل
کوئی رہ کی قدغن ہو یا کوئی مشکل

خدا پر یقیں ہے اسی پر توکل
بفضل خدا اپنے مقصد کو پایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا!!

جبیں ہے زمیں پر فلک پر ارادے
خیالوں میں پرواز ہیں پا پیادے

شہنشاہِ عالم کے ہیں شاہ زادے
خدا عرش پر دیکھ کر مسکرایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا !!

خدا کی رضا پر ہی راضی ہیں رہتے
ہر اک جور اور ظلم ہنس کر ہیں سہتے

جبینوں کو سجدے میں رکھ کے ہیں کہتے
کرم کر کرم کر ہمارے خدایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا!!

ترقی کی شاہ راہ پر گامزن ہیں
سفیرِ محبت سفیرِ امن ہیں

جہاں بھی رہیں وہ ہمارا وطن ہے
اسی پیار سے سب کو اپنا بنایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا!!

لئے علم پیار و محبت بڑھیں گے
کسی دشمن جان سے نہ ڈریں گے

دلائل سے ہر اک کو قائل کریں گے
کٹھن مرحلوں سے اسی نے بچایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا !!

سدا اپنے سر پہ خدا کی ہے رحمت
عطا کر رہا ہے وہی عزم و ہمت

قدم بہ قدم بڑھ رہی ہے جماعت
ترقی کو کوئی نہیں روک پایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا !!

خدا کی ثناء کے اُٹھو گیت گاؤ
نیا سال آیا ہے خوشیاں مناؤ

خدا کی عنایات پر جھوم جاؤ
ہے جس نے نیا سال ہم کو دکھایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا!!

خدایا تو قدموں میں دے استقامت
خلافت کی طاعت کی دے استطاعت

ہر اک آن رکھیو ردا رحمتوں کی
بغرض دعا سب نے سر کو جھکایا

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا!!

عدو کے ارادے تو سب خاک کر دے
مظالم سے دھرتی کو اب پاک کر دے

ہر اک دل میں اپنی محبت کو بھر دے
دکھا ایسا جلوہ جو پہلے دکھایا!

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا!!

بلا خوف حمد و ثناء تیری گائیں
بلا روک معبد میں سر ہم جھکائیں

ہماری بھی ہر سمت گونجیں ندائیں
ہر اک سر پہ ہو تیری رحمت کا سایہ

مبارک مبارک نیا سال آیا
لئے رحمتیں برکتیں اور عنایا!!

عبدالحمید خلیق

بقیہ از صفحہ 3

اعزازات

سب سے پہلے مجھے بلایا۔ بلانے کا طریق یہ ہے کہ ملکہ کے دائیں ہاتھ ایک افسر مائیک پر اعزاز اور اس کے حاصل کرنے والے کا نام پڑھ کر سناتا ہے اور اس پر اعزاز حاصل کرنے والا بال روم کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ جب میں بال روم کے اندر آیا تو میرے دل سے یہ آواز نکلی کہ یا اللہ میں تیرے مسیح کا ایک ادنیٰ غلام ہوں تو اس ملکہ اور اس کے خاندان کو مسیح الزمان کا نور عطا کر۔ پھر جب میں ملکہ کے پاس آیا تو وہاں ایک چھوٹا سا سٹول تھا جس کے اوپر ویلویٹ کا ایک خوبصورت تکیہ تھا اس پر دایاں گھٹنا ٹیک کر مجھے بیٹھنا تھا تا ملکہ اپنی روایتی تلوار سے پہلے میرے دائیں کندھے اور پھر بائیں کندھے کو چھو سکے۔ اس کے بعد میں ملکہ کے قریب اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ ملکہ نے میرے گلے میں نائٹ ہڈ کا میڈل ربن کے ساتھ پہنایا اور پھر نائٹ کمانڈر کا بہت ہی خوبصورت ستارہ نما Insignia میرے کوٹ پر لگا دیا۔ پھر خود ہی کہنے لگیں تم پہلے بھی مجھ سے اعزاز لے چکے ہو (او بی ای کا اعزاز 1998ء میں دیا تھا) تم نے Realms کی بہت خدمت کی ہے۔ میں نے ملکہ کو برطانیہ کی سب سے زیادہ لمبا عرصہ فرمانروا رہنے پر مبارکباد دی۔ ان سے پہلے سب سے زیادہ لمبا عرصہ تخت پر رہنے والی ان کی دادی ملکہ وکٹوریہ تھیں اور 8 ستمبر 2015ء سے اب یہ ہیں۔ مبارکباد کے ساتھ دعا دی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہانوں کی برکتیں عطا کرے۔ مختصر سی گفتگو تھی۔ اس کے بعد ایک شاہی گارڈ نے مجھے ایک مخصوص جگہ پر بٹھا دیا۔ پھر دوسرے لوگوں کو اعزازات دیئے جانے کا سلسلہ جاری رہا اور یہ تقریب تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ پھر نیشنل اینتھم (National Anthem) ہوا اور ملکہ اپنے گورکھا محافظوں کے ساتھ واپس چلی گئیں۔

پیلس کے اندر تصویریں لینی منع ہیں لیکن ایک کمپنی کو اجازت ہے۔ انہوں نے پیلس کے اندر کیمرے لگائے ہوئے ہیں جو نظر نہیں آتے لیکن وہ سارا پروگرام وڈیو ریکارڈ کرتے ہیں اور پھر ان سے یہ وڈیو خریدا جا سکتا ہے۔ پیلس کے باہر کورٹ یارڈ میں تصویریں لی جا سکتی ہیں اور کمرشل فوٹو گرافر بھی ہوتے ہیں جن سے تصویریں بنوائی جا سکتی ہیں۔ اعزاز ملنے کے بعد جب میں بال روم میں بیٹھا ہوا تھا تو مَیں نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور بہت دعا کی کہ یہ اعزاز جماعت کے لئے بہت بہت مبارک ہو اور پھر سارا وقت درود شریف پڑھنے میں گزارا۔

قارئین سے بھی دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزاز ہر لحاظ سے مبارک ہو۔ آمین

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122308 میں Abdul Azeez

ولد Abdul Salam قوم...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1994ء ساکن Alakia Adegbayi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 28 ہزار 600 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Azeez گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر 2۔ Nuruddin S/o Okksla

مسل نمبر 122309 میں Nusirat

زوجہ Hasan Balogun قوم ..... پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت 1975ء ساکن Offa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusirat گواہ شد نمبر 1۔ A.Waheed گواہ شد نمبر 2۔ Olaiya S/o R.K Oladipupo Alh.Bisiriyu S/o Tomori

مسل نمبر 122310 میں Risqat

زوجہ Ameen قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 2002ء ساکن Ilesa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Risqat گواہ شد نمبر 1۔ M.Noorudee S/o Ilays گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim Adetim

مسل نمبر 122311 میں Quadri

ولد Hussien قوم.... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1978ء ساکن Ikoyi -Ile ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Flat 8 لاکھ Naira (2) Land 4Acr 3 لاکھ 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 19 ہزار 300 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Quadri گواہ شد نمبر 1۔ Tahir S/o Adeyemi گواہ شد نمبر 2 Haroon S/o Idowu

مسل نمبر 122312 میں Waliyyah

زوجہ Adegboyega قوم ..... پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Waliyyah گواہ شد نمبر 1۔ Saheed S/o Mikail گواہ شد نمبر 2۔ Hassan S/o Akintoka

مسل نمبر 122313 میں Fasilat

زوجہ Muiliu قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1986 ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fasilat گواہ شد نمبر 1۔ Wsmam S/o Shafi گواہ شد نمبر 2۔ Tajudeen S/o Yusuff

مسل نمبر 122314 میں Khadijat Salman

ولد Salman قوم.... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 2015 ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijat Salman گواہ شد نمبر 1۔ Ibrahim S/o Adejimi گواہ شد نمبر 2۔ Muideen A s/o Olagoke

مسل نمبر 122315 میں Ruqayat

بنت Abdul Salam قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 500 Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ruqayat گواہ شد نمبر 1۔ Muideen A S/o Abdul Salam گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Akeem S/o Yusuff

مسل نمبر 122316 میں A.Rauf Adisa

ولد A.Azeez قوم.... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 2003ء ساکن Ila Grangun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Rauf Adisa گواہ شد نمبر 1۔ Basharat Oketoye S/o Raji Muh -Yusuf گواہ شد نمبر 2۔ Adeboye S/o M.J Raja

مسل نمبر 122317 میں Ahmed

ولد Akinroye قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 40 سال بیعت 1990ء ساکن Iwo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 28 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Ishaq S/o Oyeniran گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر 122318 میں Abdul Hafiz

ولد Afinju قوم...... پیشہ...... عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Igbogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hafiz گواہ شد نمبر 1۔ Oladoja Tajudeen S/o G.B Afinju گواہ شد نمبر 2۔ Oladoja Afinju

مسل نمبر 122319 میں امتہ الباسط

زوجہ فاروق اعظم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuwied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 7 تولہ 2448 یورو (2) حق مہر 5 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1۔ فاروق اعظم ولد رانا محمد اعظم خاں مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ عبد الحمید ناصر ولد ملک بشیر علی مرحوم

مسل نمبر 122320 میں جری اللہ خالد

ولد نعیم اللہ خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kobienz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جری اللہ خالد گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ابرار احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 122321 میں قمر الزمان

ولد سمیع اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمتیں عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 175 یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر الزمان گواہ شد نمبر 1۔ ناصر بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ابرار احمد ولد محمد حنیف

اطلاعات و اعلانات

ضرورت اکاؤنٹنٹ

مجلس انصاراللہ پاکستان کو اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ جو حضرات جماعتی خدمت کا شوق رکھتے ہوں تعلیم کم از کم ایف اے ہو، اردو انگلش کی اچھی سپیڈ کے ساتھ Office Excel اور Graphic کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔ وہ دفتر مجلس انصاراللہ میں اپنی درخواست صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ جمع کروا دیں۔

فون نمبر: 047-6214099,6212982

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

ضرورت ڈرائیور

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ڈرائیور کی آسامی خالی ہے۔ ایسے حضرات جو ملازمت میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ جن کے پاس LTV لائسنس اور تجربہ ہو اپنی CV اور درخواستیں ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عدنان شہزاد صاحب احسان سینٹری سٹور دارالنصر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خالہ مکرمہ روبینہ عبدالرحمٰن صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب دارالیمن شرقی صادق بوجہ بیماری طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ ٹانگوں کی معذوری کے علاوہ گردوں کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد عرفان گجر صاحب سیکیورٹی گارڈ دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف صاحب مرحوم گگو منڈی ضلع وہاڑی ہائی بلڈ پریشر اور مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم کریم اللہ صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم انعام اللہ صاحب گردوں اور ہاتھ میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گردے واش ہونے کی وجہ سے جسم میں بہت کمزوری ہوگئی ہے۔ ہاتھ میں بھی بہت تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بھائی کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک اللہ دتہ صاحب ولد مکرم ملک اللہ رکھا اعوان صاحب چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 31 جنوری 2016ء کو بعمر 76 سال وفات پا گئے۔ آپ شوگر اور جگر کی بیماری میں مبتلا تھے۔ خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ چک 79 شمالی نے دعا کروائی۔ آپ 1966ء میں خود تحقیق کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دست مبارک پر بیعت کی۔ دلیر اور نڈر انسان تھے۔ قبول احمدیت کے بعد برملا اعلان کر دیا تھا بعدۂ اہلیہ نے بھی بیعت کر لی۔ آپ باغیرت احمدی اور پنجگانہ نماز کے عادی تھے۔ جب تک صحت مند رہے باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے دکانداری چھوڑ کر سفر کر کے بیت الذکر آ جاتے۔ باجماعت نماز کیلئے دوستوں کو بھی یاد دہانی کرایا کرتے تھے۔ قرآن کریم سے پیار کرتے روزانہ خاکسار کو ناظرہ سنایا کرتے خلافت سے عشق تھا خطبات جمعہ باقاعدہ سنتے اور بڑے خوش ہوتے۔ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ جیل میں بھی باجماعت نمازیں ادا کرتے رہے۔ ملک صاحب کے غیراز جماعت ہمسایوں اور رشتہ داروں سے بہترین تعلقات تھے۔ مہمان نوازی کی صفت سے مزین تھے ہر آنے والے کی دلداری کرتے واقفین زندگی سے دوستی رکھتے ان کا ادب و احترام کرتے۔ مرحوم محنتی اور جفاکش شخصیت تھے۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم گل محمد صاحب اسیر راہ مولیٰ آپ کی زندگی میں عین جوانی میں اہلیہ اور پانچ بچوں کو چھوڑ کر وفات پا گئے اسی طرح آپ کے پوتے مکرم عبدالحئی صاحب بیوی اور تین بیٹیوں کو چھوڑ کر داغ مفارقت دے گئے۔ ملک صاحب نے نہ صرف صبر کا نمونہ دکھایا بلکہ ان سب بیوگان و یتامیٰ کی کفالت بھی کی۔ مرحوم نے سوگواران میں ایک بیٹا مکرم ملک عطاء الرب صاحب عرف نتھا، ایک پوتا مکرم ملک عبدالجبار صاحب، دو بیٹیاں محترمہ امۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد بشارت صاحب ناصر آباد ربوہ اور محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم نعمت اللہ منگلا صاحب ہالینڈ چھوڑی ہیں۔ بیٹی امۃ النور صاحبہ اور بہو منصور گل صاحبہ نے طویل علالت کے دوران خدمت کا موقع پایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ سکون بخشے اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ ورثاء کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 10 فروری

طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:53
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	23 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	9 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10 فروری 2016ء

6:25 am	گلشن وقف نو خدام و اطفال الاحمدیہ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 7 فروری 2016ء
5:25 pm	خطبہ جمعہ 12 مارچ 2010ء
7:00 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 7 فروری 2016ء
11:20 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 3 جون 2012ء

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس
بے شمار ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے۔
سیلز مین کی ضرورت ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ: 0322-7705720

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 17-2016ء کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں۔
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز، وزٹنگ کارڈز، کیش میمو، انعامی شیلڈز، نیم پلیٹ، فلیکس، سکیننگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

سٹائلش بوتیک اینڈ سٹیچنگ
اب آپ کے شہر ربوہ میں بھی Designer's سوٹوں پر بھی حیرت انگیز سیل
ہمارے ہاں تمام برانڈڈ اور لوکل سوٹ انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔
نیز مناسب قیمت پر نہایت عمدہ سلائی کی سہولت موجود ہے
معیار جو آپ چاہیں
دکان نمبر 9 مبشر مارکیٹ نزد فاران ریسٹورنٹ ریلوے روڈ ربوہ 03007700144,0476214744

FR-10

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238